نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا

[illegible] | لودیانہ [illegible] جون [illegible] | قیمت فی پرچہ [illegible]

نمبر [illegible] جلد [illegible]

اشتہار

[illegible]

نور افشاں

[illegible]

میں [illegible] ہیں [illegible] ہو رہی ہیں [illegible] مقام پیرس میں [illegible] بھاری [illegible] کیا گیا ◆

عیسائی سرداروں نے سلطان سے [illegible] پیش کر دیں [illegible] سلطان [illegible] کے علاوہ [illegible] میں ہو رہی تھی ◆

انگلستان کو یہ معلوم نہیں ہوا کہ شہنشاہ روس [illegible] انتظام [illegible] کہ نہیں [illegible] آئندہ تک [illegible] معلوم ہو جاویگا ◆

اگر سلطنت روم [illegible] مستقل [illegible] سے باہر [illegible] کہ سلطان [illegible] سے سلطنت [illegible] ◆

سلطنت روم و روس [illegible] کیسی ہی مشہور کریں مگر خداوند [illegible] مسیح کی [illegible] سال [illegible] میں دیکھا ◆

—— صاحب [illegible] ملک [illegible] صاحب [illegible] کے [illegible] ہیں کہ [illegible] کی جب [illegible] کی شادی کی جاوے کیونکہ [illegible] ◆

[illegible] فارسی [illegible] کی خدمت میں [illegible] شادی [illegible] جاتی ہیں [illegible] عمر [illegible] قوت مدرکہ میں نہایت [illegible] ہوتی ہے [illegible] حالت میں [illegible] دستور کا [illegible] ہو [illegible] ہرگز [illegible] نہیں ہوگی ◆

[illegible] اب [illegible] ◆

ہوتے ہیں اور ہم بھی تشخیص کرتے ہیں کہ جب تک [illegible] ایسے دستور کے انسداد کے واسطے [illegible] گورنمنٹ سے درخواست نہ کرینگے [illegible] حاصل نہیں ہوگا ◆

[illegible] کو [illegible] منعقد ہوا جس کے [illegible] پادری کے [illegible] صاحب [illegible] خطاب سے اپنی خوشی ظاہر کی۔ اور رائے دی کہ اب اہل ہند کو [illegible] کے فوائد حاصل ہونگے یعنی ہندوستان کے [illegible] ہندوستان کو [illegible] کر دیگا ◆

—— [illegible] معلوم ہوا کہ [illegible] ہندوستان کو [illegible] بہتر ہونگے ◆

[illegible] صاحب [illegible] کے [illegible] نہایت افسوس ہے کیونکہ صاحب موصوف [illegible] ہندوستان [illegible] اور [illegible] صاحب [illegible] علاوہ [illegible] خوش ہوگی ◆

[illegible] صاحب [illegible] کاموں میں مشغول رہینگے ◆

حضور شہزادہ [illegible] انگلستان میں [illegible] شہنشاہ [illegible] دیوان [illegible] حضور شہزادہ [illegible] ہندوستان کو گئے تھے ◆

بقیہ صبح کا بھولا شام کو لوٹا

بختیار اور وزیر علی کا باہم مشورہ کرنا اور انبالہ کے سفر پر آمادہ ہونا

وزیر علی نے کہا آپ کا خوف بہت بجا ہے اور [illegible] سے ایسا [illegible] ہو تو کچھ بڑی بات نہیں مگر [illegible] آسانی سے [illegible] اور [illegible] جلد ان کے [illegible] ہو جاینگے اور [illegible] وزیر علی نے [illegible] اپنے سفر پر [illegible] وزیر علی نے [illegible] خیر [illegible]

[illegible]

دولت کا استعمال

[illegible]

مشغلہ ڈالی ہو ۔ وہ جو بد باطنیوں اور بدذاتیوں سے کو ندعا
سے خوش ہوں ہیں بلکہ ۔ سب سے بیشتر حاصل کرنیکی غرض سے
اُسے برباد جاتا ہے جیسا جیسا بھی کہ ہو دولت کی مستی ہے ۔ بعض خلقتہ گو
تباہ کر بھی دار آتی جاتی ہے اور بعض منتیں کے حواس کا بھی
باعث بھی ایک ہو ایک بدم کی وہ ۔ جیسا کہ مشغلے ہیں کی طرح
سالہا سال کی کمائی برباد کر دیتے ہیں ۔ فلاس کی ہو کہ کیونکہ
جو خرابیوں کے اور سے تعاقب کی تعلق پیدا نہیں کرتے ہو
کبھی بہ محفلوں سے ملنے والے نہیں ہیں وہ دونوں طریق بری کے
خرابیں وہ ایک جیسے حرام کے ہوں ایک بالکل برے جیسے
اور وہ دوسرا کوئی کب بھی کس کے لئے نہ رکھنے سے وہ دونوں
خدا کی مرضی کے بخلاف ہیں وہاں ایک اسکو جو استعمال
دوسرا اُسکی فضول کو سرچشمے سے ۔

مبارک وہ جو دولت کو شوق اور روحانی اور جسمانی بیقراری
کے خدا کی مرضی کے مطابق استعمال کرتا اور اسکا کافی قدر شناس ہو
اور کہتا ہے کہ کار وہ جیسے کہ بس امانت ہے جسے اختیار سے
نہیں بلکہ خدا کی مرضی کے مطابق خرچتا ہے اور اگر اُسکے موافق عمل
کرنے کو جیسے لئے سرگرم نہ ہو ۔ وہ حقیقت میں دیا ہے ویسا ہی
مبارک نہ وہ دولت کو خدا کی ورثہ ہے اور نعمت سمجھکر اسکو جیسے
مطابق چلنے میں کوشش کرتا ہے وہ جانتا ہے کہ اگر میں حقیقی مالک
کی مرضی کے خلاف خرچنا طرح کروں گا تو عوض میں ملہب ہیں
اُسکی پاک نگاہ میں مجرم ٹھہرونگا اور ایسی سزا کا مستوجب ہونگا
جسکا انجام ہی نہیں ۔ مبارک وہ جو حاتی دنیوی دولت سے
گھر کے کل ضروری ضروریات عمدہ طرز پر مہیا کر لیتا اور جس
کے مطابق آپ اور اپنے بال بچوں کو کھلا کر خوش ہوتا ہے اور اپنے
بسنے کے مکانات کو درست اور ترقی دینا اور ان کے آرام
بنانے اور صفا رکھنے میں کوشش کرتا ہے جو ہر حرام کے اسباب اور
مفید انہیں بہار کر نہیں جو کل نہیں ہے جہاں جہاں تک ہو سکے
اُنکی صحت کے امورات کا خیال رکھتا اگر وہ بسنے کی جگہ

لوگوں کو وہ جو طرح جیسے بیچارہ اور اوہ ۔ وہ بڑے بڑے ہیں جیسے کو
تکلیف نہیں دیتا اگر بیچارہ وہ بڑے صحت کی امداد سے کبھی باز نہیں
رہتا جہاں کہیں اصلی محتاج کو دیکھتا ہو اس سے کبھی نظر نہیں چراتا
بلکہ جہاں تک ہو سکتا ہو اُنکی کیا کر اسکو مدد دیتا ہے مبارک وہ جو
جہاں تک جیسی خواہشوں کی طرح روحانی ضروریات کا بھی خیال کرتا
ہے جو کہ مفید شغل سے اپنی طبیعت کو بہلاتا اور بخانہ ان کو
بروقت میں معروف رکھتا ہو کہ قوم فائدہ رسانی کی نیت سے
اسکولوں کی ترقی اور جاہلوں کے علم پہنانے میں کوشش کرتا ہو
اپنی قوم کی بدرسیات کے مٹانے اور اُسکے دل میں نیک اور
ترقی ہو ۔ سکے جیسا دست بدیہ کرنے میں سعی کرتا ہے مبارک وہ جو
ان سب کاموں کے کرنے پر بھی اپنے آپ کو کسیطرح فخر نہیں
سمجھتا ہے بلکہ جانتا ہے کہ جیسے سب میرے فرض تھے سو اُنکی
فرض ادا کرنے میں کیا فخر ۔

انجیل کی قدر و منزلت

اور اسمیں نہ صرف اُنکے خیر کا ذکر ہے کیا بلکہ اُنکی خاص خاص
واقعات کا بیان تفصیل سے ملتا ہے مثلاً مسیح کا مریم سے
تشریف پیدا ہونا یہود کا بیت لحم سے نکلے اور کیلئے ہیرودیس
اور سب کی طفلوں کو قتل کرنا مسیح کا یوحنا کے ہاتھ سے
بپتسمہ پانا پہاڑ پر سے وعظ کرنا ۔ اور کرامات جو عصیان ہ
اور تمام وہ باتیں جو اُسکی مصلوبیت کے ساتھ متعلق
ہیں وہ یہی ہیں کتاب ہے ۔ انجیلوں کی سچائی اور معتبری کا بہترا
اقرار بھی ہو گیا ہے ہیں ۔ سالکی خدمت بہ شبہ گزرتا ہے ایسی بحث میں
متقدم فطرت ہوتا ہوتا تو اُسکے ذکر ہے ۔ وہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ
واضح ہو کہ جیسے کس جو لوگ زمانے سے بہت نزدیک ہو
اور اُسکی زندگی زبان میں چند اس فرق نہ تھا اور اسکو وہ خود
تحقیقات کا نہایت خوب موقع حاصل ہوں ۔ جیسا کہ تمام انجیل

ظاہر کر رہی ہے جو اُسکی شہادت سے یہ بات بخوبی ثابت
ہوتی کہ انجیل دوسری صدی سے پیشتر موجود تھی یہ سلسلہ
بیرونی دلائل کا انجیل کی سچائی اور معتبری کے متعلق لائق
اعتبار ہو ہر ایک بالا اور محقق ہو اور طالب یقین کو
اسمیں پوری تسلی ہے کہ کسی صورت سے رکھنے کا لائق نہیں ہیں
پہلی اور دوسری اور تیسری صدی کے علما کی شہادت کامل
ہو کر سلسلہ وار رسولوں کے عہد تک پہنچا کر جو رسول اور انکے معاصر
یسوع مسیح کے حواریوں سے مرتب اور مرقوم ہونا ثابت کرتا
ہو کہ وہ مرقس اور لوقا بھی حواری کہلوتے تھے علاوہ بریں عیسوی
دین کے جو بڑے دشمن ہوئے اور ان میں جو کہ بڑی علمیت اور
بڑی فضیلت رکھتے تھے تین صدی کے اندر جیتے جاگتے موجود تھے
پور فری اور سلسوس جن تینوں مشہور مخالفت دین کی
گواہی اس امر میں نہایت وثیق اور صحیح ہو کیونکہ اس سے بڑھکر
گواہی ہونی ممکن نہیں ۔

اب ہم انجیل کی سچائی اور صداقت کے اندرونی دلائل کو پیش
کرنے کیطرف متوجہ ہو سکیں گے یہ معلوم ہوتا ہے اور اسمیں
صاف بیرونی دلائل پیدا ہیں کہ شاید سب نہیں گو وہ دلائل
نفس مضمون پر اندرونی دلائل ہیں اور جو انکے سچ سے
حاصل ہوا ۔ جو بیرونی شہادت سے جو کسی اور ملک یا کسی
آن سے کہ دین ہو جس سے یہ دلائل انی اس قسم کے ہیں
کہ صرف عالم لوگ جو اُسکی مضامین یا زبان سے واقفیت
رکھتے ہیں اُسکی بحث کر سکتے ہیں لیکن جبکہ ان دلائل کا ایک
پیچھا ان لیا اور تقریر کیا تو یہ جیسا یقین کو پیدا کرتے جیسا کہ
بیرونی دلائل بلکہ اُس سے زیادہ ۔

اول انجیل کی زبان پر نظر کرنی چاہئے کہ یہ سب یونانی زبان
میں مرقوم ہوئیں عبرانی الفاظ سے جس طرح سے اُردو اور
فارسی کتابیں لفظ عربی سے مزید ہو یونانی کسیقدر عبرانی
کے ساتھ ملی ہوئی ہے لیکن ایسی یونانی جو کہ مسیح کی قدیم سے

سو برس کے بیچ میں جیسی کلیسیائی تاریخ تھی ویسا ایک یونانی یہودی حضرت یہودی مصنف لکھ سکتے تھے دوسری صدی کے آغاز میں جعلی مصنفوں نے جو اب تک موجود ہیں لکھیں وہ ان اناجیل کی یونانی کے ساتھ بالکل میل نہیں کھاتی اور مناسبت نہیں رکھتی اس بات سے صریح ثابت ہوا کہ دوسری صدی کے پیشتر یہ کتابیں مرتب ہو گئیں

دوسرا ان کتابوں کی عبارت پر غور کرو کہ تینوں انجیلیں یعنے متی مرقس یوحنا کی عبارت بعینہٖ ویسی ہی ہے جیسا ان میں مرقوم پایا جاتا ہے [illegible] ہستان آدمیوں کی قلم سے صادر ہو تیسری انجیل یعنے لوقا کی انجیل میں اگرچہ عبرانی محاورہ جابجا پایا گیا لیکن زیادہ حصہ اسکا خاص یونانی میں مرقوم ہوا جیسا کہ ایک دانشمند حکیم یہودی لوقا جیسا مرقوم کرے ۔

تیسرا اندرونی شہادت انجیل کی قدامت کے ثبوت کے فن بیانات اور اشارات سے پائی گئی جو اس ملک کے حالات اور لوگوں کے ملکی حالات مذہبی اور دنیوی رسومات وغیرہ سے متعلق ہیں ہر چہار انجیل میں اس قسم کی اشارات اور بیانات سے بھرپور [illegible] ہیں اور کبھی ان بیانوں میں کسی قسم کا نقص و تفاوت پایا نہیں گیا اور چونکہ مسیح کی موت کے ۴۰ برس بعد یہودیہ ملک برباد ہوا اور تمام ملکی [illegible] اور سارا یہودی قوم تمام دنیا میں منتشر ہوگئی انکی رسم و رسم دینی اور دنیوی بالکل بدل گئی اگر کوئی آدمی [illegible] کے سو برس بعد کتاب مرتب کرتا تو ان حالات کے بیانات میں ضرور کچھ تفاوت ضرور پایا جاتا لیکن انجیلوں میں کسی طرح کا تفاوت نہیں پایا گیا بلکہ ہر ایک جزئیات اور ادنیٰ معاملات میں ہوبہو موافقت پائی گئی جو بعض مورخ کی کتاب مسیح کے وقت کے حالات کے بیان میں ابھی تک موجود ہیں انکے بیانات اور اناجیل کے بیانات میں بالکل موافقت ہے فریسیوں اور صدوقیوں کی درمیانی ضد وکد اور سامری اور یہودیوں کی باہمی نفرت اور محصولیوں پر نظر حقارت اور ہیرود کے خاندان کے مختلف آدمیوں کا بیان اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کی وفات کا قصہ وغیرہ احوال سب کا سب انجیلوں میں اسی طرح پایا جاتا ہے جیسا کہ یوسیفس مورخ کی کتاب میں ہے ۔

اور ممکن نہیں کہ مسیح کے سو برس گذرنے کے بعد کوئی جعلی کتاب مرقوم کرے کہ ان امورات سے کسی ایک میں بھی اختلاف و نقص نہ پایا جاوے کیونکہ یہودیوں کا ملک اس عرصہ میں زیر و زبر ہو گیا اور اختلافات سے بھر گیا تھا اگر اس ملک کے گذشتہ حالات پر فکر کرو تو اس بات کو بڑی آسانی سے سمجھ سکتے ہو دیکھو دس برس پہلے اس سے ملک پنجاب کا کل احوال تھا اور ان دنوں کی رسم و رسم جو اول اس تربیت تعلیم دینی اور دنیوی معاملات میں کس قدر تبدیلی ہو گئی اور وہ قدر ہی الٹ پلٹ ہو گیا اور اب آئندہ پچاس برس گذرے پیچھے قیاس کرو کہ کتنا اختلاف پیدا ہوگا یہاں تک کہ ممکن نہیں کہ کوئی آدمی جیسے ہمارے مصنف تینوں انجیل کے تھے (جیسا کہ انکی قابلیت سے ظاہر ہے) کوئی قصہ ایسا [illegible] کامل مرقوم کرے اور ان کی رسم و رسم کی اشارات میں کہیں غلطی نہ کرے انجیل کے قصص وغیرہ پر نظر کرنے سے صاف دکھائی دیتا ہے کہ انکو مسیح کے ہم زمان آدمی [illegible] یہودیوں کے ملک اور رسم سے بخوبی واقف تھا لکھا ہے چوتھی شہادت انجیل کی سچائی اور قدامت کی خود اسکے قصے اور مضمون سے عیاں ہوتی ہے انجیل کا مضمون خداوند یسوع مسیح کا اسکی زندگی کا حال اسکا چال چلن اسکے معجزے اور کرامات اور اسکی تعلیم اور گفتگو دینی اور دنیوی مسئلہ پر بیان کرتی ہے کل قصہ مسیح کا ایسا عجیب و غریب ہے کہ اسکا نظیر دنیا میں کبھی کسی تواریخ میں نہیں ملتا اور ایسا عجیب قصہ ہے کہ بے معاملہ اور بلا مشاہدہ کسی کے قیاس اور خیال میں نہیں آ سکتا آدمی از خود ایسا قصہ اپنے خیال سے بنا سکتا اور کہو کہ کی طبیعت کے ساتھ کچھ موافقت رکھتا ہو یا مسیح کا ذکر جیسے [illegible] لکھا سکتا ہو لیکن مسیح کا قصہ جیسا کہ بیان ہوا انسان کے خیال سے باہر ہے اسکا چال چلن جیسا کہ انجیل میں مسلسل ہوا ہے نقص و عیب کا کچھ کہ اول سے آخر تک [illegible] باوجود برس کی عمر تک [illegible] اگر کسی قسم کی خرابی [illegible] نکال سکیں گے مسیح کی زندگی کی حالت اور تعلیم اسکے جز و کل ہے [illegible] اور دانائی میں نہایت بڑھ کر تھی ممکن نہیں کہ کوئی مصنف دوسری صدی کا اسکو اپنے خیال سے بنا دے اور غالب بھی ہے کہ تمام قصص ایسے لوگوں سے بیان ہوئے جنہوں نے مسیح کو خود دیکھا اور اسکی تعلیم سنی

یہ اندرونی دلیل انجیل کی سچائی اور قدامت کی ویسی ہی کامل ہے جیسی کہ بیرونی دلیل جسکا حصہ میں ذکر ہوا اور دونوں ملکر ایک ایسا ثبوت کامل [illegible] ہوتا ہے کہ دنیا میں کسی مذہبی کتاب کی نسبت نہیں ہے سکتا اگر کوئی آدمی اسکو منظور نہ کرے تو اسپر فرض و لازم ہے کہ کل پرانے نسخوں اور کتابوں کی نسبت شک ہے ۔

مبارک بادی سالگرہ و خطاب شہنشاہی حضور ملکہ معظمہ

از مسٹر [illegible] نور محمد خان صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ضلع جالندھر ۔

اے صاحبان عالیشان و امراء ذوی الاقتدار و سرداران [illegible] شاہی معتبران و معززان و شریفان حاضرین اس جلسہ مبارک ۔ بعد حمد خدا تعالی و دعا سلامتی اعلیٰ حضرت شاہنشاہی خلد اللہ ملکہا جناب [illegible] صاحب بہادر فرمان فرما ضلع لودیانہ کے انصاف و شفقت [illegible] و [illegible] یاد آور کا شکریہ و احسان دل سے ادا کرنا چاہیئے خصوصاً [illegible] اس مبارک تقریب عید سالگرہ بندگان [illegible]

سرکار اعلیٰ حضرت ذی شوکت قدر ت جاہ بیں شہنشاہی حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کو سلطنت آمیں۔ حضور شوکت موقع کم ہمارا عقیدت و وفاداری و رسم مبارکباد ی جو اسکا ہم وسعت ہو خطاب شہنشاہی اعلیٰ حضرت حضور ملکہ ہمیں یاد ہوگا۔ عقیدت ہندوستان کو ہوا۔ کہ جا ہلی ہند کے واسطے باعث ہمارے فخر و اعزاز کا ہو۔ یہی ہو کہ رعایا ہند خاص محبت شہنشاہی بال گئی۔ جیسا کہ دیگر ممالک ہو۔ جسکو ہمارا افتخار حاصل ہو سلطنت انکے کوئی اپنا ہے موقع یقین و توقع کا ذکر کرنا جو نہ یہ محبت معزز ظل عاطفت و مرحمت خسروانی اپنے زمانہ ولی اعلیٰ حضرت اقدس شہنشاہی کے پر تو جلال سے اپنے و اپنے ملک کی بہبودی کو مشاہدہ کرینگے وہ خارج الحالی و ترقی مد و دیانت سے کامیاب ہوں گے بہ بات اس تجویز مبارک سے ظاہر ہو کہ حضرت مستطاب اجل اعظم شہنشاہ ذی وقار و لیعہد گردوں مہد دولت علیہ انگلشیہ ہند بالقابہ خود بدولت حسب الفرمان واجب الاذعان واسطے حضرت شہنشاہی خاد ملکہ ممالک ہند میں نزول اجلال فرما کر حالات ممالک رعیت ہند پر توجہ جلد مبذول فرمایا۔ اور ادعیان دولت اعلیٰ حضرت شہنشاہی کو ہر موقع و ہر گونہ نقشے میں وہ باب فرمایا۔ جسکا اصل مقصد بجز تجویز والا منظر عہد ب ر دیا آئندہ اور کچھ نہ تھا کہ شیدہ ذی مبارک تجویز سے رعایا ہند کے ساتھ حسب موقع کا حقہ برتاؤ خسروانہ مرعی رکھا جاوے کہ جس بھاری امید سے ہم رعایا اعلیٰ حضرت کی بہبودی کو شہنشاہی ذی برکات بزرگ بنزول مشکر دعا ہو کہ وہ تم کو بہ سعادت تیرہ وہ بیس و نیاز کی و سلامتی حضرت شہنشاہ ذی وقار۔ جدھ ماہی سبحاہت ہند ظل عاطفت حضور ممدوح سایہ گستر ولایت انگلستان قریب زمانہ جب ساگر و سارک ہوا اور رعایا کو جیسا ہر ن کی خوشی بی نصیب ہوئی۔ بس ہم لوگ دہ بیس و فا داری و

سپید زمین لیجو دیانت سے بھرپور سعادتمندی و مبارکباد کی اعلیٰ حضرت ذی شوکت قدسیہ شہنشاہی کو معظمہ دام اللہ سلطانہ و حضرت شہنشاہزادہ ولیعہد گردوں مہد اعلیٰ حضرت پرنس آف ویلز دام اللہ اقبالہ۔ و حضرت نواب مستطاب معلی القاب نائب السلطنت حضور لارڈ ... صاحب بہادر بالقابہ دام اللہ اقبالہ و حضرت عالی جناب نواب مستطاب معلی القاب حضور انریبل سر ... صاحب بہادر بالقابہ لفٹننٹ گورنر ممالک پنجاب وغیرہ دام اقبالہ و جناب ... صاحب بہادر ممدوح صاحب ضلع کاکلاء جل علی شانہ و تعالیٰ سے درخواست کرتے ہیں کہ یہ سلسلہ شہنشاہی اعلیٰ حضرت حضور ممدوحہ ابد آباد تک قائم و برقرار روز افزوں دامن و امان با صواب دولت اقبالمندی عالم و عالیان پر سلامت و برکت رہے اور اپنے دیگر بہبودی افسران و جناب شکر و اصلی صاحب بہادر ... ڈپٹی کمشنر قسمت انبالہ و رئیسان ہم وطن کے وجود و بہبودی کی سلامتی و خورسندی کے طالب ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ یہ موقع مبارک ہمیشہ ہم کو دوبارہ نصیب ہو۔ اور آرزو ہیں مرہندستان حضرت و ر یاست میں صورت اتفاق و ہمدردی قوم بلا وجہ بہتر کی ترقی دیکھا نہ بیدا ہو اور یہ بہتر توجہات عالی جناب ... صاحب بہادر ممدوح روز بہتری و اعلیٰ مہذب و خیر و خیر خواہ خلائق حصہ ملک کا مقصود ہو جو ہنگ شے و در حقیقت ایک ... کا حاصل نہیں ہے۔ جب تک کہ ... علم و علم دوست ... تہذیب عام و ہمدردی قومی کیطرف توجہ ہو۔ لیکن امید ہو کہ جناب صاحب بہادر ممدوح کی مہربانی و توجہات و اطاعت دیگر حکام ضلع سے صورت بہتری پیدا ہو ... جناب ... صاحب بہادر ... ضلع و دیانت سے مقصود ہوا ... سلسلہ ...

ہو وے۔ جناب ... حکام ضلع ... حضرت ... جلسہ مبارک کی سلامتی کے خواستگار ... خیر خواہ آمین ثم آمین +

التماس راقم یہ تقریر اپنا جناب ... صاحب ... خیر خواہ خلائق جناب ... صاحب بہادر ... سامعین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ ... ذی وقار ... جلسہ ... حکام ... تشریف فرما ...

اخبارات ملکی و ولایتی

کابل بدخشان کے حاکم نے امیر شیر خان والی کابل کی خدمت میں ایک مراسلہ اس مضمون کا بھیجا کہ جہاندار شاہ سابق حاکم بدخشان جو جلاوطن تھا غائب ہو گیا تھا وہ بہت سوار لیکر کو ہستان آیا ہے وہ بدخشان پر حملہ کرنیکا ارادہ رکھتا ہے۔ امیر صاحب کابل نے ایک خط صاحب کمشنر پشاور کے نام اس مضمون کا بھیجا کہ جناب ... بقدر ... دریافت فرماویں کہ سید احمد شاہ بغدادی سید جو ہیں امیر صاحب کابل نے اخوند صاحب سوات کو پیغام بھیجا تھا کہ اپنے بیٹے میاں گل کو ایک ضروری کام کیواسطے کابل میں بھیجو کہ اُن سے کچھ مشورہ کرنا ہے اخوند صاحب نے جواب میں کہلا بھیجا کہ آپ کی درخواست میں منظور نہیں کر سکتا اور مجھ یقین ہے کہ آپ نے کسی کام کو چاہا ہوگا میں کر دوں بادہ کر دوں۔ امیر صاحب کابل نے سوداگر ... اور ... پانچ ہزار روپیہ اس لئے جرمانہ کئے ہیں کہ انہوں نے درمیان راستہ ... اور پشاور کے تجارت کے قافلوں کو لوٹا تھا ... امیر صاحب ... کابل ...

[illegible] درخت [illegible]

[illegible]

مقدمہ لنڈا صورہ - دہلی گزٹ انگریزی مطبوعہ ۲۲ [illegible] میں درج ہے کہ [illegible] مقدمہ [illegible] لنڈا صورہ کا [illegible] صاحب [illegible] نے اپنی رائے میں [illegible] [illegible] روپیہ کا [illegible] ۔

حادثہ اخبار [illegible] واقع [illegible] ہوا [illegible] ۔

شراب اخبار [illegible] ملک امریکہ کے چند شہروں میں یہ قانون جاری ہے کہ اگر کوئی شخص [illegible] شراب [illegible] ۔

شہزادہ [illegible] کہتے ہیں کہ شہزادہ [illegible] نظام [illegible] صاحب [illegible] سلطنت [illegible] ۔

نینی تال دہلی گزٹ انگریزی کا ایک [illegible] ۔

بنگالہ گذشتہ [illegible] ۔

سکہ [illegible] ۔

سرمایہ [illegible] جناب [illegible] ۔

کلکتہ [illegible] ۔

خطاب جناب [illegible] ۔

فصل [illegible] ۔

ممالک مغربی و شمالی میں [illegible] ۔

خام خیالی [illegible] ۔

تعینات [illegible] صاحب [illegible] ۔

لودیانہ

[illegible] ہفتہ گذشتہ سے زیادہ گرمی [illegible] ۲۲ جون کی گورنمنٹ سکول میں تعطیل ہو گئی ۔

[illegible] لودیانہ کو [illegible] ترقی ہوتی جاتی ہے [illegible] روشنی [illegible] ۔

رپورٹ ماہواری مجمع مشنری لودیانہ

بابت ماہ مئی [illegible]

خداوند مسیح کے فضل [illegible] سے [illegible] مجمع کا کام [illegible] گذشتہ مہینے میں جیسے [illegible] مسیحی [illegible] کے حامیوں کی طرف سے جو خطوط آئے اُن سے ظاہر ہوگا کہ بہت سے بھائیوں نے مجمع مشنری کے [illegible] عام کے فیصلے کے بموجب [illegible] مجمع مشنری [illegible] ہوئے ہیں [illegible] اپنے [illegible] [illegible] مجمع مشنری لودیانہ سے [illegible] خط آیا ہے معلوم ہوا کہ [illegible] جاتی [illegible] واقف نہیں ہیں [illegible] مختصر لکھا جاتا ہے [illegible] مجمع مشنری لودیانہ [illegible] نہیں ہے [illegible] سب [illegible] [illegible] لودیانہ کا مجمع [illegible] کی مانند حکومت [illegible] ہرگز نہیں بلکہ مجمع مشنری لودیانہ کی [illegible] سے ہر کہ [illegible] تک کے [illegible] کی مدد کریں اور [illegible] کارروائی مجمع [illegible] ہوتی ہے اور ہر ایک [illegible] کے بھائیوں کی ماہواری رپورٹ نور افشاں میں بھائیوں کی تسلی کے لئے شایع ہوا کرے جناب منشی [illegible] علی صاحب کے خط سے جو انہوں نے [illegible] سے [illegible] نہایت تسلی ہوئی منشی صاحب [illegible] کے بعد [illegible] کے نہایت جوش کے ساتھ [illegible] ارقام فرمایا کہ میں جان و مال سے اس کار خیر میں مدد دینے کو تیار ہوں منشی صاحب [illegible] [illegible] محبت سے [illegible] ہم لوگ خداوند [illegible] [illegible] دعا مانگتے ہیں [illegible] رہے آمین ۔

[illegible] گذشتہ مہینے میں جو جو کام خداوند کے [illegible] ہوئے مختصر طور پر بیان ہوتا ہے ۔

[illegible] مئی کو موضع [illegible] میں گئے [illegible] بہت لوگ [illegible] [illegible]

[illegible] کے [illegible] ہوئے [illegible] بہت [illegible] اور تمام لوگ [illegible] سنتے رہے ۔

[illegible] مئی کو موضع [illegible] میں کلام سنایا [illegible] لوگ [illegible] ہوئے خداوند [illegible] دلوں کو نرم کرے ۔

[illegible] مئی کو موضع [illegible] میں کلام سنایا وہاں بہت [illegible] ایک [illegible] لڑکا [illegible] تھا [illegible] تحقیق [illegible] بہت خوشی سے سنا ۔

۱۰ مئی کو موضع [illegible] میں جاکر منادی کی لوگ [illegible] سے سنتے رہے [illegible] کہ [illegible] مسیح [illegible] ۔

[illegible] کو موضع [illegible] میں منادی کی ۔

۲۳ مئی کو موضع [illegible] میں جاکر کلام سنایا لوگ بہت خوشی سے سنتے رہے خداوند اُن لوگوں پر [illegible]

۲۹ کو موضع [illegible] میں جاکر منادی کی [illegible] [illegible] وہاں [illegible] خداوند [illegible] اپنے [illegible] [illegible] ہوکر [illegible] کے [illegible]

۳۰ مئی کو موضع [illegible] میں منادی کی [illegible] بعض لوگ متوجہ ہوکر سنتے رہے ۔ گذشتہ مہینے میں ایک [illegible] سے [illegible] [illegible] چنانچہ اُس کی [illegible] ۔

ہم نہایت خوشی سے ناظرین کو مطلع کرتے ہیں کہ جناب پادری ویری صاحب مجمع مشنری لودیانہ کے [illegible] صدر کار مقرر ہوئے ۔

غرض کہ [illegible] کلام کو [illegible] کوشش [illegible] میں نہایت سرگرم [illegible] [illegible] مسیح کا [illegible] ظاہر کرنے میں مشغول رہیں آمین

[illegible] سکرٹری مجمع مشنری لودیانہ

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

[illegible] مئی [illegible]

شیخ [illegible] اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر راولپنڈی سے ضلع کرنال کو تبدیل ہوئے ۔

[illegible] اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر [illegible] تحصیل [illegible] ضلع [illegible] خدمت [illegible] کی بابت اعلان نمبر [illegible] [illegible] منسوخ ہوگیا ۔

[illegible] [illegible] کے علاج کے لئے [illegible] [illegible] بھیجے [illegible] [illegible] کا علاج [illegible] ہیں ۔

بحوالہ اعلان [illegible] فروری [illegible] پنجاب [illegible] ڈسٹرکٹ [illegible] ضلع [illegible] [illegible] صاحب [illegible] مقرر ہوئے ۔

مسٹر [illegible] صاحب [illegible] خدمت [illegible] گئے ہیں ۔

مسٹر جی [illegible] صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر [illegible] عدالت خفیفہ کے جج مقرر ہوئے ۔

[illegible] مقام [illegible] ضلع لودیانہ [illegible] قانون ضابطہ فوجداری [illegible] [illegible] اختیارات [illegible] ۔

مطبع امریکن مشن لودیانہ میں باہتمام پادری ویری صاحب کے چھپا